اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑی شان والا اور بہت برکت والا ہے وہ تمام جہانوں کا رب ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، تَبَارَكَ اسْمُهُ، وَجَلَّ قَدْرُهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، عَظَّمَ نَفْسَهُ بِقَوْلِهِ: (تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)(١). وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَتَعْظِيمِهِ، قَالَ تَعَالَى(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ)(٢).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے مؤمن بھائیو! رب ذوالجلال والاکرام نے اپنی ذات بابرکات کی عظمت و کبریائی کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا :(ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ)(٣). وہ ہے اللہ، جو تمھارا رب ہے پس اللہ کی شان بہت بڑی اور بہت بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے، یقیناً اللہ کی شان بہت بلند ہے بندوں پر اس کا فضل وکرم مسلسل اور برابر ہوتا رہتا ہے اس کا انعام واکرام قائم ودائم ہے(٤) اس کے انعامات اور خیرات وبرکات بہت زیادہ ہیں اور اس کی قدرو منزلت بہت اعلی ہے، پس خدائے عزوجل اپنی سلطنت ورعیت کی نگہبانی

(١) الرحمن: ٧٨.
(٢) الأنفال: ٢٩
(٣) غافر: ٦٤.
(٤) تفسير الرازي: (٣٨٣/٢٩) والمعجم الاشتقاقي: (١١٠/١) وتفسير القرطبي: (١/١٣).

کرنے والا ہے اور اپنے امور کی تدبیر فرمانے والا ہے خوداسکا فرمان ہے:(تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ)[1]، بہت با برکت ہے وہ ذات جس کے قبضے میں ساری حکومت ہے ،بلا شبہ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اس کی عظیم تخلیق میں اور دقیق و بے عیب کاریگری میں اس کی قدرت بالکل عیاں وبیاں ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے :(تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا)[2].بڑی بابرکت ہے اس کی شان جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک روشن چراغ یعنی سورج اور نور پھیلانے والا چاند بنایا ،الغرض اللہ کی ذات بہت بابرکت اور مجد وعظمت والی ہے اس نے انسان کو حسین صوت اور کامل ہیئت میں پیدا کیا:(وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ)[3].اور اس نے تمھاری صورت گری کی پس تمھاری صورتوں کو حسین بنایا اور پاکیزہ چیزوں میں سے تمہیں روزی عطا کی وہ ہے اللہ جو تمھارا رب ہے غرض بڑی برکت والا ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے

اللہ ربُّ العزّت کی حمد و ثنا اور تعظیم و تقدیس کرنے والو! نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ جب اللہ ربّ العزّت کا فرمان ذِکر فرماتے تو اس کی عظمت و کبریائی بیان کرتے اور یوں ارشاد

(١) الملك: ١.
(٢) الفرقان: ٦١.
(٣) غافر: ٦٤.

فرماتے: «قَالَ اللَّهُ تبَارَكَ وَتعَالَى»[۱]، یعنی اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے فرمایا جو بڑی برکت والا اور بلند شان والا ہے نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ نے ہمیں تاکید فرمائی ہے کہ ہم بھی اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی خوب عظمت وکبریائی بیان کریں چنانچہ سجود تلاوت میں پڑھنے کے لئے احادیث میں جو دعائیں مذکور ہیں ان میں یہ دعا بھی شامل ہے: «سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ»[۲]، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جو اس کا خالق ہے اور جس نے س کی صورت بنائی اور اسکا کان اور اس کی آنکھیں کھولیں اللہ کی شان بہت بڑی اور بہت با برکت ہے جو تمام کاریگروں میں سب سے بہتر کاریگر ہے اسی طرح قنوت کی بعض دعاؤں میں یہ حصہ بھی منقول ہے: «تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ»[۳]، اے میرے رب تو بڑی برکت والا اور بلند شان والا ہے، رسول اکرم ﷺ نے ہمیں اس کی بھی ترغیب دی ہے کہ جب ہم سلام پھیرلیں اور نماز سے فارغ ہوجائیں تو یہ دعا پڑھیں: «اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ»[٤] یا اللہ تو السَّلَام (ہر عیب سے پاک ہے) سلامتی کا فیضان تیری ہی جانب سے ہے اے عظمت ونوازش والے تو بہت خیر وبرکت والا ہے سید الانبیاء والمرسلین ﷺ نے ہمیں تاکید فرمائی ہے کہ ہم اللہ اس کی عظمت وکبریائی بیان کرتے رہیں اس کی رحمت وپناہ کا

(۱) البخاري: ٤٧٧٩. حديث: «قَالَ اللَّهُ تبَارَكَ وَتعَالَى: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ».
(۲) مسلم: ٧٧١.
(۳) أبو داود: ١٤٢٥، والترمذي: ٤٦٤ والنسائي: ١٧٤٥ وابن ماجه: ١١٧٨.
(٤) مسلم: ٥٩١.

سوال کرنے کیلئے اس دعا کا اہتمام کرتے رہیں: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَهُ،تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»[1]، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ حِلم اور کرم والا ہے وہ (ہر عیب سے) پاک ہے اللہ تعالی بہت برکت والا ہے جو عرشِ عظیم کا مالک ہے تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے: یا اللہ یا کریم! ہمیں حمد و ثنا اور تعظیم و تمجید کرنے والا بنادے اور ہم کو اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق دیدے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

حضرات وخواتینِ اسلام! میرے نمازی بھائیو! مومن بندہ جب اپنے رب کی عظمت وبڑائی بیان کرتا ہے اور مجد وکبریائی کا اعتراف کرتا ہے تو اس کے قلب میں ایمان مضبوط ہوجاتا ہے اور باری تعالیٰ اس کو اپنی عبادت واطاعت کی توفیق عطا کردیتا ہے نیز اس سے محبت کرتا ہے اور اس کی زندگی کو خیر وبرکت سے معمور کردیتا ہے چنانچہ اللہ کے نبی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب کی عظمت وبزرگی بیان کی اور اس کے فضل وکرم کا اعتراف کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ذات کو مبارک

(١) أحمد: (٢/١٣٠) والسنن الكبرى للنسائي: ١٠٣٩١.

بنادیا اور ان کو دوسروں کیلئے بابرکت اور نفع بخش بنادیا جیساکہ قران کریم میں ان کا یہ قول مذکور ہے:(قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا* وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ)[1]، انہوں نے فرمایا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے اور جہاں بھی میں رہوں مجھے بابرکت بنایا ہے اللہ تبارک اسمہ وتعالیٰ جدہ نے قرآن کی صورت میں ہمارے لئے ایک بابرکت کتاب نازل کی ہے جس میں اس نے اپنی عظمتِ شان اور مجد وبزرگی بیان کی ہے اور اپنی ذات بابرکات کی بڑائی وکبریائی ذِکر کی ہے جو بندہ اس کتاب کے ساتھ تعلق مضبوط کرتا ہے کثرت کے ساتھ اس کی تلاوت کرتا ہے اور اس کے احکام پر عمل کرتا ہے تو خداوند قدوس اپنے فضل وکرم سے اس بندے کو بابرکت بنادیتا ہے اور اپنی رحمت سے اس کو جنت میں داخل کرنے کا فیصلہ فرمادیتا ہے چنانچہ اللہ جل جلالہ وعم نوالہ کا فرمان ہے :(وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ)[2]. یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے وہ بابرکت ہے پس اس کی پیروی کرو اور تقوی اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے،اب ہمیں رب ذوالجلال والاکرام کی ذات بابرکات سے اپنا تعلق مضبوط کرنا چاہیے اور اپنے اعمال وافعال میں اور ذاتی زندگی میں :(تَبَارَكَ اللَّهُ) کا معنی ومفہوم پیش کرنا چاہیے اس طور پر کہ ہم اللہ ﷻ کی کما حقہ قدردانی کریں اس کی خوب عظمت وکبریائی بیان کریں اس کی انوکھی اور بے عیب خلقت میں غور

---

(١) مريم: ٣١.
(٢) الأنعام: ١٥٥

وفکر کریں اس کی نعمتوں کو یاد رکھیں اس کے فضل واحسان پر اس کا شکر ادا کرتے رہیں اور اس کی بارگاہ میں دائمی خیر وبرکت کی دعا کرتے رہیں،هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. اللَّهُمَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بَارِكْ لَنَا فِي وَطَنِنَا، وَأَوْلَادِنَا وَأَهْلِنَا، وَأَرْزَاقِنَا وَصِحَّتِنَا، وَفِي أَوْقَاتِنَا وَأَعْمَارِنَا، وَفِي كُلِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَتَفَضَّلْتَ بِهِ عَلَيْنَا. **اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا.**

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.